بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹۱

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۸۲۳

اَلْفَضْلُ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ☆ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل قادیان

یوم شنبہ

جلد ۳۱	۲۱ ماہ ظہور ۱۳۲۲ ہش	۱۹ شعبان ۱۳۶۲ھ	۲۱ اگست ۱۹۴۳ء	نمبر ۱۹۶

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۰ ماہ ظہور۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ڈلہوزی سے کوئی اطلاع نہیں مل سکی۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خراب ہے۔ سر درد اور ضعف کی شکایت ہے احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا کریں۔

سیدہ امۃ الرشید بیگم صاحبہ بنت حضرت امیر المومنین کی طبیعت بہت خراب ہے۔ پنڈلیوں میں درد اور بے چینی کے علاوہ بخار بھی ہے۔ احباب ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا کریں۔

کل کارکنان صدر انجمن احمدیہ نے یوم التبلیغ منایا۔ تمام دفاتر بند رہے۔

روزنامہ الفضل قادیان ——— ۱۹ شعبان ۱۳۶۲ھ

ستیارتھ پرکاش اور مسلمان

۱۳ اگست کو لاہور میں مسلمانوں نے ایک جلسہ کیا گیا۔ تا مسٹر جناح کے حملہ آور کی چھری سے بچ جانے پر اللہ تعالےٰ کا شکریہ ادا کیا جائے اس جلسہ میں سندھ کے ہوم منسٹر مسٹر گزدر نے بھی تقریر کی۔ جس میں کہا کہ سندھ گورنمنٹ نے ہندو وزرا کے مشورہ پر عمل کرتے ہوئے ستیارتھ پرکاش کے متعلق قانونی مشورہ حاصل کیا جو یہ ہے کہ اس کتاب میں ایسا مواد موجود ہے۔ کہ اُسے ضبط کیا جا سکتا ہے۔ مگر ہمارے قانونی مشیروں کی رائے یہ تھی۔ کہ یہ معاملہ صرف سندھ سے تعلق نہیں رکھتا۔ بلکہ سارے ہندوستان سے اس کا تعلق ہے۔ اس لئے اس بارہ میں صرف حکومت ہند ہی کارروائی کر سکتی ہے۔ اور اب یہ معاملہ حکومت ہند کے سپرد کیا جا چکا ہے۔ مسٹر گزدر نے یہ بھی بتایا۔ کہ سندھ گورنمنٹ کے قانونی مشیروں نے یہ بھی کہا ہے۔ کہ یہ کوئی الہامی کتاب نہیں اس لئے ضبط کی جا سکتی ہے۔

جہاں تک ضبطی کا سوال ہے۔ ہم اپنی رائے اس بارہ میں ایک سے زیادہ مرتبہ وضاحت کے ساتھ پیش کر چکے ہیں۔ اور پہلے ایک بار مسلمانوں کو یہ بھی توجہ دلا چکے ہیں۔ کہ یہ کتاب ضبط ہوگی یا نہیں۔ اس کے متعلق توفی الحال کچھ کہنا مشکل ہے لیکن اس میں کوئی شک۔ کہ اس وقت ہندو قوم اس ایجی ٹیشن سے جس رنگ میں فائدہ اٹھا رہی ہے وہ مسلمانوں کے لئے بہرحال زیادہ نقصان دہ ہے۔ اور مسٹر گزدر کی تقریر کے بعد ستیارتھ پرکاش کی زیادہ سے زیادہ اشاعت کا سوال پھر بڑے زور کے ساتھ ہندو پریس میں اٹھایا گیا ہے۔ اور دس ہزار کی تعداد میں اس کا دوسرا ایڈیشن دو ہفتوں کے اندر اندر شائع کرنے کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ اس کتاب کو بکثرت فروخت اور تقسیم کیا جا رہا ہے۔ چنانچہ جتنی تعداد طبع شدہ موجود تھی وہ نکل چکی ہے۔ اور کئی سو جلدیں مسلمانوں کے پاس فروخت کی جا چکی ہیں۔ پھر آریہ سماج میں یہ تحریک ہو رہی ہے۔ کہ سندھ میں پرچار کا کام اعلیٰ پیمانہ پر شروع کیا جائے۔ یہ بھی کہا گیا ہے۔ کہ ہندوستان بھر میں ہر زبان اور ہر بھاشا میں ستیارتھ پرکاش کی کتھائیں شروع ہو جائیں۔ جن زبانوں میں ابھی تک ستیارتھ پرکاش پرکاشت نہیں ہوا۔ ان میں ایڈیشن شائع ہونے چاہئیں۔ اور آریوں میں ستیارتھ پرکاش کے حافظ پیدا ہونے چاہئیں۔ جو ستیارتھ پرکاش کو کلیتہً ازبر کر لیں۔ ہر آریہ سماج کے ہفتہ واری جلسہ میں ستیارتھ پرکاش کی کتھا آج ہی شروع ہو جانی چاہئیے۔

ان تمام تجاویز سے معلوم ہو سکتا ہے۔ کہ مسلمان جس زہر کو معدوم کرنے کے لئے قانونی امداد حاصل کرنے کی فکر میں ہیں۔ ہندو اُسے زیادہ سے زیادہ دُور تک پھیلانے پر تُلے ہوئے ہیں۔ اور مسلمانوں کے لئے ضروری ہے۔ کہ وہ اس زہر کے مناسب ازالہ کی طرف متوجہ ہوں۔ اور اس کی ضبطی کی کوشش سے زیادہ کوشش اس زہر کو دُور کرنے پر صرف کریں۔ کیونکہ ضبطی کوئی یقینی علاج نہیں۔ کہ اس امر پر اطمینان کر کے بیٹھے رہیں۔ ۴

۴ اس زہر کے ازالہ کا بہترین طریق اس لٹریچر کی اشاعت ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور جماعت احمدیہ کے دیگر بزرگوں نے آریہ سماج اور پنڈت دیانند صاحب کے اسلام پر اعتراضات کے رد میں اور آریہ سماج و ہندو دھرم پر اسلام کی فضیلت کے بارہ میں پیدا کیا ہے۔ اور جس کے مطالعہ کے بعد یہ زہر ہرگز اثر نہیں کر سکتا۔ ——— ستیارتھ پرکاش کو زبانی حفظ کرنے کی تحریک بھی ہو رہی ہے۔ اور اگر اس بارہ میں کوئی عملی کوشش

اُمّتی نبی اور حضرت مجدّد الف ثانی

اُمّت احمد نہاں دارد دو ضد را در وجود
میتوا ند شد مسیحا میتوا ند شد یہود

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین ہیں یعنی نبیوں کی مُہر۔ سب سے پہلے نبی آپ کی تصدیق کی وجہ سے نبی ترقی کے معراج تک پہنچنے کو تھی۔ اس لئے حضور تمام دنیا کے لئے نبی مقرر ہو گئے۔ کیونکہ ایک نبی ساری دنیا میں کام کر سکے گا۔ اپنا کلام پہنچا سکے گا۔ اس لئے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی شریعت تاقیامت جاری کی گئی۔ خود رسول اللہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قادیاں والے

(از حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب)

کچھ مدت ہوئی صاحبزادی مبارکہ بیگم صاحبہ نے ایک خواب دیکھا کہ گویا وہ لاہور گئی ہیں وہاں کے پُرانے احمدیوں کے کچھ بچے جو اب غیر مبائع ہیں اُن کے پاس آئے ہیں۔ اور پوچھتے ہیں۔ کہ آپ کہاں سے آئی ہیں۔ صاحبزادی صاحبہ نے جواب دیا کہ میں قادیان سے آئی ہوں۔ اس پر اُن بچوں نے کہا۔ کہ ہمارے آبا بھی کبھی **قادیاں والے** ہوتے تھے۔ اس پر صاحبزادی صاحبہ نے ان کو مخاطب کر کے ایک شعر پڑھا۔ جسے انہوں نے خواب میں سمجھا۔ کہ یہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا شعر ہے۔ اور حضور علیہ السلام نے یہ شعر ان لڑکوں کے حق میں فرمایا ہے۔ اور اس کا مطلب یہ ہے۔ کہ تم کو اب قادیان سے علیحدگی کی پاداش میں یہ سزا ملیگی + اس قطعہ میں خواب والا شعر دوسرا ہے۔ پہلا شعر اس خاکسار نے لکھکر اس کو قطعہ بنا دیا ہے +

کوئے جاناں سے جو بھاگے ہو کدھر جاؤ گے؟ — حُسن و احساں میں نظیر اُس کا کہاں پاؤ گے؟
"آخری وقت میں توبہ تو کرو گے۔ لیکن — اَب کبھی **قادیاں والے** نہیں کہلاؤ گے"

ہیں۔ ان کے نبی ہونے کا ثبوت صرف حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کا فرمانا ہے کہ وہ نبی ہیں۔ ورنہ اور کوئی ثبوت نہیں ہے۔ پہلے ہر ملک میں الگ الگ نبی آتا تھا۔ کیونکہ میل و ملاپ کے ذرائع بند تھے۔ ایک نبی صرف ایک ملک میں کام کر سکتا تھا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ساری دُنیا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کان النبی یبعث الی قومہ خاصۃ و بعثت الی الناس کافۃ۔ پہلے نبی مختص القوم اور مختص الزمان ہوتے تھے۔ میں سب لوگوں کی طرف بھیجا گیا ہوں۔ اور قیامت تک حضور کی شریعت جاری رہیگی۔ چنانچہ آپ سے اعلان کرایا گیا۔ قل اٰمنا باللّٰہ

وما انزل علینا الخ ہم ایمان لائے اللہ پر۔ اور جو ہماری طرف اترا۔ اور جو ابراہیم۔ اسمٰعیل اسحٰق یعقوب اور انکی اولاد کیطرف اترا اور جو دیئے گئے موسےٰ اور عیسےٰ اور جو دیئے گئے ہیں اپنے رب سے۔

پس آپ پہلے سب نبیوں کے لئے تصدیق اور پچھلوں کے لئے خاتم ہیں۔ یعنی اب آپ کی اطاعت کے بغیر کوئی براہ راست نبی نہیں بن سکتا۔ پس اب امتی نبی ہو سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام امتی نبی ہیں۔ حضرت احمد سرہندی مجدد الف ثانی اپنے مکتوبات میں اسی کی تائید کرتے ہیں۔ دفتر دوم مکتوب ۶۷ میں لکھتے ہیں۔ "تمام انبیاء علیہم السلام کے خاتم حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اور آپ کا دین تمام دینوں کا ناسخ ہے۔ اور آپ کی کتاب تمام گزشتہ کتابوں سے بہتر ہے۔ اور آپ کی شریعت منسوخ نہ ہوگی بلکہ قیامت تک رہے گی۔ حضرت عیسیٰ علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام نزول فرما کر آپ کی شریعت پر عمل کرینگے اور آپ کے امتی بن کر رہیں گے۔" صفحہ ۲۱۵۔ اور اسی دفتر دوم کے مکتوب ۵۵ ، ۶۷ ، میں فرماتے ہیں "حضرت عیسےٰ علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام اس شریعت کی متابعت اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سنت کا اتباع کریں گے۔ کیونکہ اس شریعت کا نسخ جائز نہیں۔ عجب نہیں کہ علماء ظاہر حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے مجتہدات سے دقیق اور پوشیدہ ہونے کے باعث انکار کر جائیں۔ اور ان کو کتاب اور سنت کے مخالف جانیں۔ حضرت عیسےٰ روح اللہ کی مثال حضرت امام اعظم کوفی رحمۃ اللہ علیہ کی سی مثال ہے۔ جنہوں نے ورع اور تقویٰ کی برکت اور سنت کی متابعت کی دولت سے اجتہاد اور استنباط میں وہ درجہ بلند حاصل کیا ہے۔ جس کو دوسرے لوگ سمجھ نہیں سکے۔ اور ان کے مجتہدات کو دقت معانی کے باعث کتاب وسنت کے مخالف جانتے ہیں۔ اور ان کو اور ان کے اصحاب کو اصحاب رائے خیال کرتے ہیں۔ یہ سب کچھ ان کی حقیقت اور درایت تک نہ پہنچنے اور ان کے فہم و فراست پر اطلاع نہ پانے کا نتیجہ ہے۔ اور یہ جو خواجہ محمد پارسا نے فصول ستہ میں لکھا ہے کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام نزول کے بعد امام ابو حنیفہ کے مذہب کے موافق عمل کریں گے۔ ممکن ہے کہ اسی مناسبت کے باعث جو امام ابو حنیفہ کو حضرت عیسےٰ کے ساتھ ہے لکھا ہو۔ یعنی حضرت روح اللہ کا اجتہاد حضرت امام اعظم کے اجتہاد کے موافق ہوگا۔ نہ یہ کہ ان کے مذہب کی تقلید کریں گے۔ کیونکہ حضرت روح اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شان اس سے برتر ہے۔ کہ علماء امت کی تقلید کریں۔" مجدد الف ثانی کی پیشگوئی پوری ہوگئی۔ علمائے ظاہر نے حضرت مسیح موعود علیہ

اخبار و افکار

کیوبک مسٹر چرچل اور مسٹر روزویلٹ کی حال کی تاریخی ملاقات کیوبک کے مقام پر ہوئی ہے۔ یہ شہر کینیڈا میں اسی نام کے ایک صوبے کا دارالحکومت ہے دریائے سینٹ لارنس کے شمال مغربی کنارے ایک اونچی چٹان پر واقع اور ایک نہایت عمدہ منظر پیش کرتا ہے یہ ایک کشادہ بندرگاہ بھی ہے۔ جس کی تعمیرات انجنیرنگ کا بہترین نمونہ ہیں۔ شہر کے دو حصے ہیں بالائی اور زیریں۔ بالائی حصہ میں بڑی بڑی پبلک عمارتیں چرچ باغات اور چھوٹی دوکانیں ہیں۔ زیریں حصہ میں بنک اور تھوک فروشی کی بڑی بڑی دوکانیں اور سٹور ہیں۔

کیوبک میں ایک پرانا اعلیٰ تعلیم کا تعلیمی ادارہ ہے جس کے ساتھ لائبریری۔ میوزیم آرٹ گیلری اور لیباٹری وغیرہ بھی ہیں۔ یہ انسٹی ٹیوشن ہارورڈ سے بھی زیادہ قدیم ہے۔ یہ شہر شمالی امریکہ میں رومن کیتھولک مشنوں کا مرکز رہا ہے

میلان ۱۵ اگست کی رات کو اتحادی طیاروں نے اٹلی کے شہر میلان پر تیسری دفعہ بمباری کی۔ بیان کیا جاتا ہے کہ مسلسل بمباری کے نتیجہ میں شہر اس وقت نہایت ہولناک منظر پیش کر رہا ہے۔ ٹیلیفون اور تار کے سلسلے کٹ چکے ہیں۔ ٹیکسی۔ ٹرام اور ریل گاڑیوں کی آمدورفت بند ہو چکی ہے۔ شہر کا درمیانی حصہ ملبہ کے ڈھیروں سے اٹا پڑا ہے۔ اٹلی کا یہ بدقسمت شہر رقبہ کے لحاظ سے اٹلی میں دوسرے نمبر پر ہے۔ ٹیورن سے ۸۰ میل شمال مشرق کی طرف اور وینس سے ۱۵۵ میل بجانب غرب۔ شہر قریباً گول ہے۔ اس کے تین طرف فصیل ہے۔ جس میں چودہ دروازے ہیں۔ بازار کشادہ اور مکانات وسیع ہیں۔ یہاں کئی ایک پرانے گرجا گھر ہیں۔ ایک بہت بڑے محل میں جو پہلے جیزوئٹ مسیحیوں کا کالج تھا۔ اٹلی کے مشہور مصوروں کی مثلاً رافائل۔ لیونی۔ ڈاونچی وغیرہ کی بنائی ہوئی تصاویر آویزاں ہیں۔ آبادی دس لاکھ سے اوپر ہے۔

طورمینا سسلی میں یہ بھی ایک اہم شہر ہے۔ جو مسینہ سے ۳۰ میل جنوب مغرب کی طرف ایک بلند چٹان پر واقع ہے سطح سمندر سے اس کی اونچائی ۵۰ ۲ فٹ ہے۔ یہاں قدیم عہد روما کی یادگاریں اور کھنڈرات مثلاً پانی جمع کرنے کے تالاب تھیٹر۔ مقابر وغیرہ اب تک پائے جاتے ہیں۔

میلازو یہ قلعہ بند بندرگاہ مسینہ سے اکیس میل بجانب مغرب واقع ہے یہ بھی ایک اونچی چٹان ہے۔ ۲۶۰ سنہ قبل مسیح میں اس سے کچھ دور رومنز نے اہل کارتھیج پر ایک بڑی بحری فتح حاصل کی تھی۔ ۲۰ جولائی ۱۸۶۰ء کو یہاں گیریبالڈی نے اڑھائی ہزار آدمیوں کے ساتھ سات ہزار اہل نیپلز کو شکست دی تھی۔ آبادی بیس ہزار سے زائد ہے۔

مسینہ سسلی کا آخری شہر مسینہ پر بھی اتحادی افواج کا قبضہ ہو چکا ہے۔ گویا ایک مہینہ نو دن کی لڑائی کے بعد سسلی کلیۃً اتحادیوں کے ہاتھ آگیا۔ گویا اٹلی کا پاؤں کٹ چکا ہے۔ اتحادیوں کا اگلا قدم اس کے ٹخنہ پر پڑے گا۔ اور بعید نہیں کہ اٹلی پاؤں کٹ جانے کے بعد بالکل اوندھے مونہہ گر پڑے۔ مسینہ اٹلی کا دوسرا بڑا شہر اور بندرگاہ ہے۔ جو سسلی کے آخری سرے پر واقع ہے۔ اور جسے ایک تنگنائے اٹلی سے جدا کرتی ہے۔

مسینہ اگرچہ پرانا شہر ہے۔ مگر اس میں بہت کم آثار قدیمہ پائے جاتے ہیں۔ جس کی وجہ یہ ہے۔ کہ یہ شہر کئی مرتبہ دشمنوں کے ہاتھوں تباہ ہوا۔ اور کئی بار زلزلوں نے اسے تہ وبالا کیا۔ شہر کا بیشتر حصہ اور اس کی خوبصورت عمارتیں ۱۷۸۳ء کے زلزلہ کے بعد تعمیر ہوئیں۔ ۲۸ دسمبر ۱۹۰۸ء کو پھر ایک ہیبتناک زلزلے نے اسے سخت نقصان پہونچایا۔ یہاں کی صنعت زیادہ تر ململ روئی اور ریشم کے کپڑے ہونگے کی اشیاء اور پھلوں کے رس پر مشتمل ہے۔ پھل۔ شراب۔ پھلوں کا رس۔ زیتون کا تیل اور زیرہ وغیرہ یہاں

تبلیغی رپورٹ احمدیہ مشن گولڈ کوسٹ ماہ مئی و جون ۱۹۴۳ء

مخالفت کے مرکز میں جماعت کا قیام

اللہ تعالےٰ کے فضل ورحم کے ساتھ عرصہ زیر رپورٹ میں ۵۶ گاؤں زیر تبلیغ رہے۔ ۱۵۰ اشخاص سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ مقام ..... سالٹ پانڈ سے طویل مسافت پر واقع اور شمالی علاقہ میں غیر احمدی مخالفین کی مخالفت کا مرکز تھا۔ باوجود دشمنان احمدیت کی شرارتوں کے اب وہاں اللہ تعالےٰ کے فضل سے ایک بڑی جماعت قائم ہو چکی ہے۔ پرانی مسجد میں توسیع کا کام جاری ہے۔ چار صد کے قریب مرد وزن ہر روز خانہ خدا میں عبادت خداوندی ادا کرنے کے لئے حاضر ہوتے ہیں۔ اگرچہ مخالفت میں بظاہر ابھی تک کوئی کمی واقع نہیں ہوئی۔ تاہم اللہ تعالےٰ سعید روحوں کو کھینچ کھینچ کر احمدیت کی طرف لا رہا ہے۔ نوجوانوں کو قبول احمدیت کے جرم میں گھروں سے باہر نکالا اور پیٹا جاتا ہے۔ لیکن وہ اس کی کوئی پروا نہیں کرتے۔ احمدیوں کو ان کے جائز شہری حقوق سے بوجہ جھوٹی رپورٹوں کے محروم کیا جاتا ہے۔ پر وہ ان تمام مصائب کو اللہ تعالےٰ کے حکم کے مطابق برداشت کر رہے ہیں۔ مسلم صالح صاحب خاص طور پر مبارکباد کے حقدار ہیں۔ کہ انہوں نے شدید جانی خطرات کے باوجود استقامت کا ثبوت دیا۔ اور جماعت کی راہ نمائی کی۔ اللہ تعالےٰ انہیں ان کی کوششوں کا اجر عظیم عنائت فرمائے۔

۸ جون کو خاکسار نے انگریزی میں عالمگیر مذہب پر احمدیہ سینئر سکول کی گراؤنڈ میں لیکچر دیا۔ سالٹ پانڈ کے تمام معزز عیسائی صاحبان کو مدعو کیا گیا تھا۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے لیکچر بہت ہی موثر ثابت ہوا نہائت ہی واضح طور پر ثابت کیا گیا۔ کہ مذہب اسلام ہی دنیا میں ایک مذہب ہے۔ جو کہ حقیقی طور پر کامل اور عالمگیر ہو سکتا ہے۔ عیسائیت اور دیگر مذاہب ہرگز عالمگیر کہلانے کے مستحق نہیں۔ ہر روز عربک کلاس کے اسباق اور درس کا سلسلہ جاری رہا۔ خاکسار نذیر احمد مبشر مبلغ گولڈ کوسٹ

سودی روپیہ اشاعت اسلام میں خرچ ہونا چاہیئے

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے سیونگ بنک یا دوسرے بنکوں میں روپیہ جمع کرانے پر جو سود ملتا ہے۔ اس کے بارے میں یہ فتوےٰ دیا ہوا ہے۔ کہ یہ روپیہ صرف اشاعت اسلام پر خرچ ہونا چاہیئے۔ کسی دوسرے مصرف میں لانا ہرگز جائز نہیں۔ پس جن دوستوں کا روپیہ بنکوں میں جمع ہے۔ وہ اس کا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید کے دس سالہ جہاد کا رجسٹر

تحریک جدید کی قربانیوں میں شامل ہونیوالے اصحاب کو یاد رکھنا چاہیئے کہ نو سالہ حساب صرف، انکا بنا کر اطلاع دی جاتی ہے جنکا سال نہم کا چندہ سو فیصدی مرکز میں داخل ہو جائے۔ بعض احباب ایسے ہیں جنہوں نے سال نہم کا چندہ تو ابھی تک ادا نہیں کیا مگر نو سالہ حساب کا مطالبہ کرتے ہیں۔ ایسے دوست نوٹ کر لیں کہ سال نہم سالم وصول ہو جانے پر نو سالہ حساب بنایا جاتا ہے۔ پس جنکا سال نہم ادا نہیں ہوا۔ وہ اس ماہ کے آخر تک کوشش کر کے ادا کر لیں۔ جنکو نو سالہ حساب ارسال کیا جاتا ہے انہیں سے بعض احباب جنکے ذمہ گذشتہ کسی سال کا بقایا ہے یا کوئی سال خالی ہے۔ اپنا حساب دیکھکر بڑے زور سے لکھتے ہیں کہ ہم تو نو سال کا پورا چندہ دے چکے ہیں۔ خالی سال یا بقایا کیوں دکھایا ہے۔ ہمارے بقایا یا خالی سال کی وصولی اس تحریک کے مطابق درج کی جائے۔ کیونکہ ہم دے چکے ہیں۔ ایسے احباب نوٹ کریں۔ کہ بیشک وہ ادا کر چکے ہونگے۔ مگر تحریک جدید کے چندہ کا اندراج اسی وقت کیا جاتا ہے۔ جبکہ رقم تحریک جدید کے خزانہ میں جمع ہو جائے۔ اور دفتر محاسب سے کوپن منگوا کر کوپن کے مطابق اندراج کیا جاتا ہے تا اندراج میں غلطی نہ ہو۔ پس ایسے احباب یاد رکھیں کہ انکی تحریر کے مطابق اندراج نہیں کیا جا سکتا۔ بلکہ خزانہ کی تحریر کے مطابق کیا جاتا ہے یہ بھی ممکن ہے کہ کسی غلطی سے انکا چندہ تحریک جدید کسی دوسرے چندہ میں داخل ہو گیا ہو۔ اسلئے ایسے دوستوں کیلئے جنکے ذمہ کسی سال کا بقایا یا کوئی سال خالی ہو انکے لئے خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی رسید کا نمبر اور تاریخ دینا ضروری ہوگا۔ تا اسکے مطابق مزید پڑتال ہو۔ کسی جماعت کی مقامی رسید کافی نہیں بعض احباب مقامی رسید کا حوالہ دیکر کہتے ہیں کہ ہم دے چکے ہیں اندراج کر لیا جائے۔ وہ بھی یاد رکھیں کہ وہ اپنے سیکرٹری مال سے خزانہ صدر انجمن قادیان کی رسید کا نمبر و تاریخ لیکر لکھا کریں۔ پانچ ہزاری فوج کے سپاہیوں کو یاد رہے کہ انکا نام تحریک جدید کے دس سالہ جہاد کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کوئن ٹیبلٹس ٹکیاں

"مجھے پرسوں شام اعضاء شکنی کی شکایت شروع ہو گئی۔ میں نے فوراً ایک ٹکیہ کوئن کھالی۔ صبح اٹھا۔ تو میری طبیعت قدرے درست تھی۔ ایک ٹکیہ اور کھالی جس سے ساری شکایت جاتی رہی اور میں خدا کے فضل سے بخار میں مبتلا ہونے سے بچ گیا۔" اللہ بخش نیوز ایجنٹ قادیان۔ قیمت فی شیشی (۱۲۵ ٹکیہ) دو روپے

ملنے کا پتہ:- "کوئن" سٹورز قادیان پنجاب

ضروری یاددہانی

جن خریدار اصحاب کا چندہ ۲۰؍ اگست ۱۹۴۳ء تک کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے۔ ان کے پتوں کی چٹوں پر ان کی اطلاع کے لئے ان دنوں سرخ پنسل کا نشان لگایا جا رہا ہے۔ احباب کو چاہیئے کہ فوراً چندہ کی ادائیگی کا فکر فرماویں۔ یا وی۔ پی وصول کرنے کے لئے تیار رہیں۔ جو یہاں سے یکم ستمبر کو روانہ کر دئے جائیں گے۔ احباب کی خدمت میں اب شاید یہ عرض کرنے کی ضرورت نہیں کہ الفضل کے چندہ کی ادائگی میں غفلت سخت خطرناک بات ہے۔ اور جو دوست الفضل کا چندہ باقاعدہ اور بروقت ادا نہیں فرماتے۔ وہ الفضل کے ہمدرد نہیں سمجھے جا سکتے۔ (مینجر)

پیش قیمت تجارتی نسخہ جات کا لاجواب خزانہ

کتاب "گنجِ جواہرات" اور معزز ایڈیٹران اخبارات کی رائوں کا مختصر الفاظ میں خلاصہ

قیمت فی جلد Rs 3/-/- — محصولڈاک -/۹/-

(۱) اخبار الفضل ۱۲؍ مئی ۱۹۴۳ء صفحہ ۵ کالم ۱ و ۲ کو ملاحظہ فرمائیے (۲) مؤلف نے اس بےنظیر کتاب میں مشہور و معروف دواخانوں کی خاص الخاص تجارتی و اشتہاری ادویات کے نسخے بلا بخل درج کر کے ایثار و قربانی اور بخل شکنی کا بین ثبوت بہم پہنچایا ہے۔ جس کا مطالعہ ہر طبیب اور غیر طبیب کے لئے یکساں طور پر مفید ہے۔ اخبار شہباز ۱۸؍ نومبر (۳) جس میں بہت سی مشہور و معروف تجارتی دواؤں کے نسخے بہت محنت و کاوش سے جمع کر کے چھاپ دیئے گئے ہیں۔ انقلاب لاہور یکم نومبر (۴) کتاب بیحد مفید ہے۔ زمیندار لاہور ۲۲؍ اکتوبر (۵) جس میں ہر ایک بیماری کیلئے تجارتی نسخے درج کر دیئے گئے ہیں۔ احسان ۱۴؍ اکتوبر (۶) اس کتاب میں مشہور و معروف دواخانوں کے خاص الخاص تجارتی نسخے یکجا جمع کر دیئے گئے ہیں۔ جو عوام کیلئے مفید ہو سکتے ہیں۔ ریاست دہلی ۱۲؍ ستمبر (۷) جس میں مختلف امراض کے دفعیہ کیلئے مفید اور کارآمد تجارتی نسخے درج ہیں۔ مدینہ بجنور یو۔ پی ۵؍ اگست (۸) اس قابل قدر کتاب میں مشہور و معروف دواخانوں کے خاص الخاص تجارتی و اشتہاری اور پیٹنٹ ادویات کے نسخے شائع کر کے عدیم النظیر ایثار و قربانی اور بخل شکنی کا مظاہرہ کیا ہے۔ رضاکار لاہور ۸ جنوری (۹) حکیم صاحب کا یہ کمال ہے۔ جو انہوں نے اس کو حاصل کیا۔ اور عوام کے فائدہ کے لئے شائع فرمایا۔ الفقیہ امرتسر (۱۰) اس کتاب کا ہر طبیب کے علاوہ ہر اس شخص کے پاس ہونا بھی ضروری ہے جو طبیب نہیں ہے۔ تاکہ بوقت ضرورت فائدہ اٹھائے۔ اخبار تعلیم لاہور ۳۰؍ جون (۱۱) مؤلف نے یہ بڑی خدمت خلق انجام دی ہے۔ جو قابل قدر ہے۔ اور کتاب گنج جواہرات جو کہ واقعی اسم بامسمیٰ ہے۔ کو ضرور خرید کر مؤلف کی محنت کی داد دیں۔ تنظیم جونڈہ۔

ضمانت۔ اگر آپ کو یہ تحفۂ نادرہ کسی بھی صورت میں ناپسند آئے۔ تو آپ اگلے ہی دن واپس بھیجکر اپنی قیمت واپس منگوا سکتے ہیں۔ نیز ضمانت نامہ ہر کتاب کے ہمراہ ارسال ہوگا۔ رعایت صرف پہلے ایک سو خریداروں کو پیشگی قیمت بھیجکر طلب کرنے پر یا اکٹھی دو کتابیں منگوانے پر مواززی نوآنے محصولڈاک معاف کر دیا جائے گا۔ اشتہار کے لئے اخبار الفضل ۵؍ اگست اور مورخہ ۱۲؍ اگست کے اخبار ملاحظہ کیجئے۔

ملنے کا پتہ:- حکیم محمد یعقوب شمیم قریشی ڈھوڈہ براستہ قلعہ سوبھا سنگھ ضلع سیالکوٹ پنجاب

اسقاطِ حمل کا مجرب علاج

حبِ اٹھرا رجسٹرڈ

جو مستورات اسقاط کی مرض میں مبتلا ہوں یا جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں ان کے لئے حب اٹھرا رجسٹرڈ نعمت غیر مترقبہ ہے۔ حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولوی نورالدین خلیفۃ المسیح اول شاہی طبیب سرکار جموں و کشمیر نے آپکا تجویز کردہ نسخہ تیار کیا ہے۔ حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال سے بچہ ذہین۔ خوبصورت۔ تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو اس دوا کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔ قیمت فی تولہ ۸؍ مکمل خوراک گیارہ تولہ یکدم منگوانے پر ۱۲؍

حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح اولؓ دواخانہ معین الصحت قادیان

آپکو اولادِ نرینہ کی خواہش ہے

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کا تجربہ فرمودہ نسخہ

جن عورتوں کے ہاں لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں۔ ان کو شروع سے ہی دوائی

"فضلِ الٰہی"

دینے سے تندرست لڑکا پیدا ہوتا ہے۔

قیمت مکمل کورس پندرہ روپے

مناسب ہوگا کہ لڑکا پیدا ہونے پر ایام رضاعت میں ماں اور بچہ کو اٹھرا کی گولیاں دیجائیں جن کا نام

"ہمدردِ نسواں"

ہے تاکہ بچہ آئندہ مہلک بیماریوں سے محفوظ رہے

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

ضرورت ہے

اراضیات سندھ کے لئے چند ایسے اکاؤنٹنٹوں کی ضرورت ہے۔ جو حساب کے کام سے واقف ہوں۔ تعلیم میٹرک تک ہو۔ پنشنر اصحاب خصوصاً جو ٹائپ جانتے ہوں۔ کے لئے ترقی کا عمدہ موقع ہے۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جاوے گی۔ درخواستیں مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی تصدیق سے ذیل کے پتہ پر آنی چاہئیں:-

سپرنٹنڈنٹ ایم۔ این۔ سنڈیکیٹ

قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

مولوی غلام احمد صاحب ارشد مبلغ پر حملہ کے خلاف قرار دادیں

موضع بھابڑی میں نہتے احمدیوں پر گاؤں کے مفسد لوگوں نے جو بلا وجہ حملہ کر کے مجروح کیا ہے۔ اور اب اس کے بعد مولوی غلام احمد صاحب ارشد کو موضع جانگلہ کے بعض لوگوں نے روز روشن میں زد و کوب کیا۔ اور سخت اذیتیں دیں۔ اور ان کا ایک سو روپیہ چھین لیا۔ ان دونوں اندوہناک خبروں سے پالم پور میں مقیم احمدیوں میں سخت بے چینی ہے۔ اور انھوں نے ایک جلسہ منعقد کر کے اس میں اپنے غمگین دلوں کی صدائے احتجاج بلند کی۔ اور پنجاب گورنمنٹ نیز ڈپٹی کمشنر صاحب و سپرنٹنڈنٹ صاحب پولیس گورداسپور کی خدمت عرض کی۔ کہ واقعات کی تحقیقات کی جائے۔ اور فوری طور پر مجرمان کے لئے نہایت عبرتناک سزا تجویز کی جائے۔

(۲) (۱) مولوی غلام احمد صاحب ارشد مبلغ جماعت احمدیہ سے موضع جانگلہ تحصیل بٹالہ کے لوگوں نے جو المناک سلوک کیا مجلس خدام الاحمدیہ پشاور نے ایک غیر معمولی جلسہ میں اسکے خلاف پر زور احتجاج کیا۔ اور حکام بالا ڈپٹی کمشنر صاحب اور سپرنٹنڈنٹ صاحب پولیس ضلع گورداسپور سے درخواست کی ہے۔ کہ وہ جس قدر جلد ہو سکے تحقیقات کر کے ملزمان کو قرار واقعی سزا دیں تاکہ ایسے واقعات کا انسداد ہو سکے۔ (۲) اس قرارداد کی نقول ڈپٹی کمشنر صاحب و سپرنٹنڈنٹ صاحب پولیس کو بھی بھیجی گئی ہیں۔

درخواستہائے دعا (۱) میاں محمد لطیف صاحب فلائٹ لفٹیننٹ ابن میاں محمد شریف صاحب ریٹائرڈ ای۔اے۔سی جو ۱۲ مئی سے برما کے محاذ جنگ پر اپنی ڈیوٹی کے سلسلہ میں گم ہیں۔ ان کی ابھی تک کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی (۲) ایدفضل عمر صاحب کٹک اچھے روزگار کے لئے کوشاں ہیں۔ (۳) مولوی ضیاء الحق صاحب کٹک بیمار ہیں (۴) سید یعقوب الرحمن صاحب کٹک سخت بیمار ہیں (۵) ملک غلام محمد صاحب گھوگھیاٹ کی اہلیہ صاحبہ بعارضہ پھوڑا اور ان کا لڑکا سعید احمد بعارضہ بخار بیمار ہیں (۶) صوبیدار نذیر حسین صاحب گھوگھیاٹ کی اہلیہ صاحبہ ایک سال سے بیمار ہیں۔ احباب سب کی صحت۔ عافیت اور کامیابی کی دعا کریں۔

دعائے مغفرت ڈاکٹر احمد علی صاحب دندان ساز لاہور کی سولہ سالہ لڑکی بعارضہ دق تین ماہ بیمار رہ کر فوت ہو گئی۔ احباب دعائے مغفرت کریں۔

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ نوٹ فرمائیں

بعض مجالس خدام الاحمدیہ کے متعلق اطلاع ملی ہے۔ کہ انہوں نے کسی مقامی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے احباب جماعت میں چندہ کی اپیل کی۔ اور احباب سے رقوم وصول کر کے ضرورت کو پورا کر لیا۔ یہ درست نہیں ہے۔ اس ضمن میں دستور اساسی و قواعد و ضوابط مجلس خدام الاحمدیہ کی دفعہ ۲۱۲ ملاحظہ فرمائیں جو حسب ذیل ہے۔

"مجالس مقامی یا حلقہ کو اس بات کی اجازت نہیں۔ کہ وہ اپنی کسی ضرورت کے لئے صدر مجلس کی اجازت کے بغیر اپنے حلقہ میں یا باہر چندہ کی اپیل کریں"۔ پس اس واضح قاعدہ کے بعد جو کسی قسم کے چندہ کی اپیل کرنا اور پھر اس کو مقامی ضروریات کے لئے خرچ کرنا ہرگز درست نہیں۔ قائدین حضرات نوٹ فرمالیں۔ مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ

اکسیر اٹھرا

حضرت حکیم مولوی نور الدین صاحب رض شاہی طبیب مہاراجگان جموں و کشمیر نے "اکسیر اٹھرا" کے نام سے تیار کیا ہے۔ جن مستورات کو اولاد نہ ہوتی ہو۔ یا اسقاط کی مرض میں مبتلا ہوں۔ یا جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں۔ ان کے لیے "اکسیر اٹھرا" لاثانی دوا ہے۔ ہم دعوے سے کہتے ہیں۔ کہ اس قدر اعلیٰ اور عمدہ اجزا سے تیار شدہ گولیاں اتنی قیمت پر کہیں سے نہ ملیں گی۔ قیمت عہ فی تولہ مکمل خوراک گیارہ تولہ گیارہ روپے

طبیہ عجائب گھر قادیان

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۱۹ اگست۔ اتحادی جہاز جنوبی اٹلی پر بڑے زور سے لگاتار حملے کر رہے ہیں۔ کل پہلی دفعہ امریکی جہازوں نے مسینہ کے شمال کی طرف گھاٹی کے کنارے گولہ باری کی۔ اور جنوبی اٹلی میں جرمن چوکیوں، سڑکوں اور ریلوے لائنوں پر گولے برسائے۔ اور بہت سے راستے تباہ کر دیئے۔

ماسکو۔ ۱۹ اگست خارکوف میں روسی فوجیں تین طرف سے آگے بڑھ گئی ہیں۔ اور جرمنوں کے جوابی حملوں کو روک کر اب خود حملے کر رہی ہیں۔ اس حملے میں روسیوں نے ایک اہم ریلوے لائن کو کئی جگہ سے توڑ دیا ہے۔ خارکوف سے جنوب کی طرف جانے والی ایک اور لائن بھی خطرہ میں پڑ گئی ہے۔

لنڈن ۱۹ اگست ہندوستانی کمانڈ کے اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ کل امریکی بمباروں نے برما میں ایراودی کے کنارے گا تھا۔ اور بھاموں پر شدید بمباری کی۔ ایراودی میں کئی کشتیوں کو تباہ کر دیا۔ اس کے علاوہ مالگداموں۔ ریلوے یارڈوں اور دوسرے اہم مقامات پر گولہ باری کی اس حملے کے بعد تمام امریکی جہاز سلامتی کے ساتھ اپنے اڈے پر پہنچ گئے۔

لنڈن ۱۹ اگست کل مسٹر چرچل اور مسٹر روزولیٹ کے درمیان کانفرنس شروع ہوئی ۔

قادیان۔ جناب ڈپٹی کمشنر صاحب ضلع گورداسپور نے ہارڈ کوک اور سافٹ کوک کے مندرجہ ذیل نرخ مقرر کئے ہیں:۔

ہارڈ کوک۔ تھوک: ایک روپیہ ساڑھے گیارہ آنہ فی من

ہارڈ کوک۔ پرچون: دو روپیہ ڈیڑھ آنہ فی من

سافٹ کوک۔ تھوک: ایک روپیہ سوا چار آنہ فی من

سافٹ کوک۔ پرچون: ایک روپیہ ساڑھے دس آنہ فی من

ان نرخوں سے زیادہ پر فروخت کرنے والا۔ یا سٹاک موجود ہونے کے باوجود فروخت کرنے سے انکار کرنے والا ڈیفنس آف انڈیا رولز کے ماتحت گرفتار کیا جائے گا۔ بیس من سے زائد کا سودا تھوک تصور کیا جائے گا۔ یہ نرخ تا اطلاع ثانی کے لئے ہیں۔ بہتر ہوتا۔ اگر دیگر قسم کے کوئلوں کے بھی نرخ مقرر ہو جاتے۔

کیوبک ۱۸ اگست۔ آج ایک سرکاری اعلان میں صاف طور پر کہا گیا ہے۔ کہ مسٹر چرچل نے اپنے کسی بیان میں نہیں کہا۔ کہ جنگ کرسمس تک ختم ہو جائے گی۔ وزیر اعظم نے خواہش ظاہر کی ہے کہ عوام کو یہ غلط خیال اپنے ذہن سے نکال دینا چاہیئے۔

لزبن ۱۸ اگست۔ پانچ اطالوی مندوبین پر مشتمل ایک سیاسی مشن نہایت خاموشی کے ساتھ وارد لزبن ہوا۔ وفد کے ساتھ ایک ایسا ترجمان ہے۔ جو انگریزی اور پرتگیزی زبانیں جانتا ہے۔ وفد سفارت خانے میں نہیں ٹھہرا۔ بلکہ ایک ہوٹل میں مقیم ہے۔

کلکتہ ۱۸ اگست۔ آل انڈیا ویمنز کانفرنس نے ایک اعلان میں کہا ہے کہ کلکتہ کی گلیوں اور بازاروں میں لاوارث بچوں کی تعداد بہت بڑھ رہی ہے۔ کیونکہ ان کے والدین انہیں گلیوں میں چھوڑ دیتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ وہ ان کی بھوک کا کوئی علاج نہیں کر سکتے۔

کلکتہ ۱۸ اگست۔ حکومت ہند کے ڈائریکٹر ٹرانسپورٹ ممبر نے ایک انٹرویو میں کہا۔ کہ حکومت ہند جولائی کے آخری تین ہفتوں میں روزانہ پنجاب سے مال گاڑی کے ۳۶ ڈبے گندم کے اور ۲۰ ڈبے دیگر اجناس بنگال روانہ کرتی رہی ہے۔ جولائی میں روزانہ تقریباً ۲۵ لاکھ پونڈ چاول۔ دھان اور گندم کلکتہ پہنچتی رہی ہے۔ اس وقت حکومت ہند نے تجویز کر رکھا ہے۔ کہ آئندہ مال گاڑی کے روزانہ ۱۲۰ ڈبے خوردنی اجناس کے کلکتہ بھیجے جایا کریں۔

بمبئی ۱۸ اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت نے سوتی کپڑے کی زیادہ سے زیادہ قیمتیں مقرر کر دینے کا فیصلہ کر دیا ہے۔ جلد ہی اس کے متعلق اعلان کر دیا جائے گا۔ اس فیصلہ کو کپڑے کے کارخانہ داروں کی تائید بھی حاصل ہے۔ حکومت بیوپاریوں کو ۳۱ اگست سے زیادہ میعاد نہیں دے گی۔

امرتسر ۱۸ اگست۔ ململ ۳۷۶ ۰۰-۱۲-۱۲ روپے فی تھان۔ ۴۲ ایف ۱۴ روپے ۸۸۵۸ ۲۰ روپے ۸۳۵ سولہ روپے۔ لٹھا جاپانی ۴۶ روپے ۱۶۰۰۔ ۰۰-۸-۴۴ روپے ۳۹۴۲ ۰۰-۸-۴۲ روپے مضبوط اصلی ۴۲ روپے۔ نقلی ۰۰-۱۲-۲۵ روپے ڈانٹیل اور شیکلا ۶-۱-۱ روپیہ فی گز موتی ۳-۵-۱ روپیہ۔ کندن ۳-۱-۱ بارڈر ۰-۱۲-۰ بغیر بارڈر ۰-۱۱-۰